www.sirat-e-mustaqeem.com

اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ
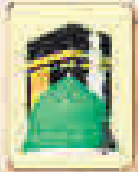
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلۡمَدِیۡنَۃُ الۡعِلۡمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخرٰی 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مکتبۃ المدینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

مَدَنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

ارشاد : یہاں وحی سے مراد وحی اِلہام ہے۔دوسری جگہ فرماتا ہے:

وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ ترجمۂ کنزالایمان: اورتمہارے رب نے شہد کی مکھی کو اِلہام کیا۔ (پ١٤،النحل:٦٨)

اس سے بھی اِلہام مراد ہے۔وحی شریعت وہ خاص ہے انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کے واسطے، غیر کونہیں آ سکتی۔

﴿پھر فرمایا:﴾ وحی اشارہ سے بات بتانے کو بھی کہتے ہیں کہ فرماتا ہے:

فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا زکریا علیہ الصلوۃ والسلام نے اِشارے سے فرمایا کہ خدا کی تسبیح صبح وشام کرو۔ (پ١٦،مریم:١١)

معجزات کی روایات کا متواتر ہونا

عرض : کھانے میں برکت اور پانی وغیرہ میں اَنگشتانِ مبارک (یعنی بابرکت انگلیوں) سے پانی کا جاری ہونا مُتواتر ہے؟

ارشاد : ہاں۔یہ اور اس قسم کے وقائع (یعنی واقعات) متواتر بالمعنی ہیں صدہا مرتبہ اَنگُشتانِ مُبارک (یعنی بابرکت انگلیوں) سے پانی جاری ہوا تکثیرِ طعام (یعنی کھانے کی زیادتی) کے صدہا وقائع (یعنی بہت سے واقعات) ہیں۔جس سے یہ مُعجزے متواتر بالمعنی ہوگئے۔

ستون حنانہ کی روایت

عرض : اُستُن حنانہ کا واقعہ بھی متواتر ہے؟

ارشاد : اس میں اِختلاف ہے بعض نے متواتر لکھا ہے (الشفاء بتعریف حقوق المصطفی،فصل فی قصة حنین الجزع، ج١، ص٣٠٣) اور ہو تو کوئی عَجَب (یعنی تعجب) نہیں، تَتَبُّع (یعنی جستجو) ایسی چیز ہے جس سے بہت پتا چل جاتا ہے۔یہ مسئلہ کہ ''سجدہ غیر خدا کو حرام ہے'' اس میں صرف دو حدیثیں مجھے یاد تھیں۔اِجماع[1] سے اس کی حُرمتِ قطعیہ میں نے ثابت کی۔قرآن عظیم میں کہیں اس کا ذکر نہیں تَتَبُّع اِس کا کیا تو 40 حدیثیں نکلیں کہ متواتر کی حد سے بھی بڑھ گئیں۔

متواتر ہونے کے لئے کتنی تعداد درکار ہے؟

عرض : متواتر ہونے کے لیے کتنی تعداد درکار ہے؟

---

[1] :رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کی وفات کے بعد امت محمدیہ مرحومہ کے مجتہدین کا کسی بھی عہد میں کسی حکم شرعی پر متفق ہونا۔(الحسامی،١٩٣)

www.sirat-e-mustaqeem.com

ارشاد : بعض نے تیرہ چودہ حدیثیں فرمائی ہیں بعض نے فرمایا کہ تیس اور یہاں چالیس ہوگئیں۔

ایک حدیث کی مُراد

عرض : ''اِنِّی اُحَرِّمُ مَا بَیْنَ لَابَتَیْھَا'' (اور میں دونوں سنگستان مدینہ طیبہ کے درمیان جو کچھ ہے اسے حرم بناتا ہوں۔)(سنن ابن ماجه، کتاب المناسك، باب فضل المدينه، الحديث ۳۱۱۳، ج۳، ص ۵۲۱) یہ حدیث حنفیہ کے یہاں ہے یا نہیں؟

ارشاد: ہے اور اسی پر ان کا عمل ہے، اختلاف صرف اس بات میں ہے کہ وہاں ﴿مکہ معظّمہ میں﴾ جزا لازم آتی ہے اور یہاں ﴿مدینہ طیبہ میں﴾ نہیں۔

فاسق سے مصافحہ

عرض : فاسق اگر مصافحہ کرنا چاہے تو جائز ہے یا نہیں؟

ارشاد : اگر وہ کرنا چاہے تو جائز ہے ابتدا نہ چاہیے۔

بدعتی سے مصافحہ

عرض : حضور اگر فَاسِقِ مُعْلِن (یعنی اعلانیہ گناہ کرنے والے) ہو؟

ارشاد : اگرچہ مُعْلِن ہو، مُبْتَدِع (یعنی گمراہی پھیلانے والے) سے نہ چاہئے۔

(در مختار و رد المحتار، کتاب الحظر و الاباحة، فصل فی البیع، ج۹، ص ۶۸۵)

پوشیدہ گناہ کرنے والے کے پیچھے نماز پڑھنا

عرض : زید نے ایک شخص کو پُوشیدگی میں گُناہ کرتے دیکھا۔ اب یہ اُس کے پیچھے اِقتدا کرسکتا ہے یا نہیں؟

ارشاد : کرسکتا ہے۔ یہ اپنے کو دیکھے اگر اس نے کبھی کوئی گُناہ نہ کیا ہو تو نہ پڑھے۔ حدیث میں ہے:

تُبْصِرُ الْقَذَاةَ فِی عَیْنِ اَخِیْكَ　اپنے بھائی کی آنکھ کا تنکا دیکھتا ہے اور اپنی
وَتَنْسٰی الْجِذْعَ فِی عَیْنِكَ　آنکھ میں شہتیر نہیں دیکھتا۔

(المقاصد الحسنة، حرف التاه المثناة، الحديث ۳۱۴، ص ۱۵۸)

﴿ہاں فَاسِقِ مُعْلِن (یعنی اعلانیہ گناہ کرنے والے) کے پیچھے نماز پڑھنا گناہ ہے﴾